

خطبہ (۱۸۱)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جو ہن دیکھے جانا پچانا ہوا اور بے رنج و تعب اٹھائے (ہر چیز کا) پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے اپنی قدرت سے مخلوقات کو پیدا کیا اور اپنی عزت و جلالت کے پیش نظر فرمانرواؤں سے اطاعت و بندگی لی اور اپنے جود و عطا کی بدولت با عظمت لوگوں پر سرداری کی۔

وہ اللہ جس نے دنیا میں اپنی مخلوقات کو آباد کیا اور اپنے رسولوں کو جن و انس کی طرف بھیجا تا کہ وہ ان کے سامنے دنیا کو بے نقاب کریں اور اس کی مضرتوں سے انہیں ڈرائیں دھمکائیں، اس کی (بیوفائی کی) مثالیں بیان کریں اور اس کی صحت و بیماری کے تغیرات سے ایک دم انہیں پوری پوری عبرت دلانے کا سامان کر دیں اور اس کے عیوب اور حلال و حرام کے (ذرائع الکتاب) اور فرمانبرداروں اور نافرانوں کیلئے جو بہشت و دوزخ اور عزت و دولت کے سامان اللہ نے مہیا کئے ہیں دھکائیں۔

میں اس کی ذات کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو کر اس کی ایسی حمد و شنا کرتا ہوں جیسی حمد اس نے اپنی مخلوقات سے چاہی ہے۔ اس نے ہرشے کا ایک اندازہ اور ہر اندازے کی ایک مدت اور ہر مدت کیلئے ایک نوشته قرار دیا ہے۔

[اسی خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

قرآن (اچھائیوں کا) حکم دینے والا، برا بیوں سے روکنے والا، (بظاہر) خاموش اور (بباطن) گویا اور مخلوقات پر اللہ کی جھٹ ہے کہ جس پر (عمل کرنے کا) اس نے بندوں سے عہد لیا ہے اور ان کے نفسوں کو اس کا پابند بنایا ہے، اس کے نور کو کامل اور اس کے ذریعے سے

(۱۸۱) وَمِنْ حَكَلَةً لَّهُ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَعْرُوفِ مِنْ غَيْرِ رُؤْيَاةٍ
وَ الْخَالِقِ مِنْ غَيْرِ مَنْصَبَةٍ
خَلَقَ الْخَلَائِقَ بِقُدْرَتِهِ
وَ اسْتَعْبَدَ الْأَرْبَابَ بِعِزَّتِهِ
وَ سَادَ الْعَظِيمَ بِجُودِهِ
وَ هُوَ الَّذِي أَسْكَنَ الدُّنْيَا خَلْقَهُ، وَ بَعَثَ
إِلَى الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ رُسُلَهُ، لِيَكُشِفُوا لَهُمْ
عَنْ غَطَّائِهَا، وَ لِيُحَذِّرُوْهُمْ مِنْ ضَرَّائِهَا، وَ
لِيَضْرِبُوا لَهُمْ أَمْثَالَهَا، وَ لِيَبْصِرُوهُمْ
عُيُوبَهَا، وَ لِيَهْجُوْهَا عَلَيْهِمْ بِمُعْتَدِلٍ مِنْ
تَصْرُفِ مَصَاحِحَهَا وَ أَسْقَامَهَا، وَ حَلَالِهَا وَ
حَرَامِهَا، وَ مَا أَعْدَ اللَّهُ لِمُطْبِعِينَ مِنْهُمْ وَ
الْعُصَمَاءِ مِنْ جَنَّةٍ وَ نَارٍ، وَ كَرَامَةٍ وَ هَوَانٍ.
أَحْمَدَهُ إِلَى نَفْسِهِ كَمَا اسْتَحْمَدَ
إِلَى خَلْقِهِ، وَ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ
قُدْرًا، وَ لِكُلِّ قَدْرٍ أَجَلًا، وَ لِكُلِّ
أَجَلٍ كَتَابًا.

[منہما]

فَالْقُرْآنُ أَمْرٌ زَاجِرٌ،
وَ صَامِيتٌ نَّاطِقٌ. حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ،
أَحَدٌ عَلَيْهِ مِيشَاقُهُمْ، وَ ازْتَهَنَ
عَلَيْهِ أَنْفُسُهُمْ، أَتَمَ نُورٌ،

دین کو مکمل کیا ہے اور نبی ﷺ کو اس حالت میں دنیا سے اٹھایا کہ وہ لوگوں کو ایسے احکام قرآن کی تبلیغ کر کے فارغ ہو چکے تھے کہ جو ہدایت و رستگاری کا سبب ہیں۔

لہذا اللہ سبحانہ کو ایسی بزرگی و عظمت کے ساتھ یاد کرو جیسی اپنی بزرگی خود اس نے بیان کی ہے، کیونکہ اس نے اپنے دین کی کوئی بات تم سے نہیں چھپائی اور کسی شے کو خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند بغیر کسی واضح علامت اور حکم نشان کے نہیں چھوڑا، جو ناپسند امور سے روکے اور پسندیدہ باتوں کی طرف دعوت دے (ان احکام کے متعلق) اس کی خوشنودی و ناراضگی کا معیار زمانہ آئندہ میں بھی ایک رہے گا۔

یاد رکھو! کہ وہ تم سے کسی ایسی چیز پر رضا مند نہ ہو گا کہ جس پر تمہارے اگلوں سے ناراض ہو چکا ہو اور نہ کسی ایسی چیز پر غضبناک ہو گا کہ جس پر پہلے لوگوں سے خوش رہ چکا ہو۔ تمہیں تو بس یہی چاہیے کہ تم واضح نشانوں پر چلتے رہو اور تم سے پہلے لوگوں نے جو کہا ہے اسے دھراتے رہو۔ وہ تمہاری ضروریات دنیا کا ذمہ لے چکا ہے اور تمہیں صرف شکر گزار ہنئی کی ترغیب دی ہے اور تم پر واجب کیا ہے کہ اپنی زبان سے اس کا ذکر کرتے رہو اور تمہیں تقویٰ و پرہیز گاری کی ہدایت کی ہے اور اسے اپنی رضا و خوشنودی کی حد آخر اور مخلوق سے اپنا مدعاقرار دیا ہے۔

اس اللہ سے ڈروکہ تم جس کی نظروں کے سامنے ہو اور جس کے ہاتھ میں تمہاری پیشانیوں کے بال اور جس کے قبضہ قدرت میں تمہارا اٹھنا میٹھنا اور چلنا پھرنا ہے۔ اگر تم کوئی بات مخفی رکھو گے تو وہ اسے جان لے گا اور ظاہر کرو گے تو اسے لکھ لے گا، (یوں کہ) اس نے تم پر نگہبانی کرنے والے کرم فرشتے مقرر کر کے ہیں۔ وہ کسی حق کو نظر

وَ أَكْمَلَ بِهِ دِيْنَهُ، وَ قَبَضَ نَبِيَّهُ
وَ قَدْ فَرَغَ إِلَى الْخَلْقِ مِنْ أَحْكَامِ
الْهُدَى بِهِ.

فَعَظِّمُوا مِنْهُ سُبْحَانَهُ مَا عَظَمَ مِنْ
نَفْسِهِ، فَإِنَّهُ لَمْ يُخْفِ عَنْكُمْ شَيْئًا مِنْ
دِيْنِهِ، وَلَمْ يَتُرُكْ شَيْئًا رَضِيَّهُ أَوْ كَرِهَهُ إِلَّا وَ
جَعَلَ لَهُ عِلْمًا بِأَدِيَّهَا، وَأَيَّهَةً مُحْكَمَةً، تَرْجُرُ
عَنْهُ، أَوْ تَدْعُوَ إِلَيْهِ، فَرِضَاهُ فِينَما بَقَى
وَاحِدُ، وَسَخْطُهُ فِينَما بَقَى وَاحِدُ.

وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرْضِي عَنْكُمْ بِشَيْءٍ
سَخِطَةٌ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَ لَنْ يَسْخَطَ
عَلَيْكُمْ بِشَيْءٍ رَضِيَّهُ مِنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَ
إِنَّمَا تَسْيِدُونَ فِي آثَرِ بَيْنِ، وَ تَتَكَبَّرُونَ
بِرَجْعِ قَوْلٍ قَدْ قَالَهُ الرِّجَالُ مِنْ قَبْلِكُمْ،
قَدْ كَفَأُكُمْ مَؤْذَنَةً دُنْيَاكُمْ، وَ حَشَّكُمْ عَلَى
الشُّكْرِ، وَ افْتَرَضَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الدِّنُّكُرُ، وَ
أَوْصَاكُمْ بِالْتَّقْوَى، وَ جَعَلَهَا مُنْتَهَى رِضَاهُ،
وَ حَاجَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ.

فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِعَيْنِهِ،
وَ نَوَاصِيْكُمْ بِيَدِهِ، وَ تَقْلِبُكُمْ
فِي قَبْضَتِهِ، إِنْ أَسْرَرْتُمْ عِلْمَهُ،
وَ إِنْ أَعْلَنْتُمْ كِتْبَهُ، قَدْ وَكَلَ بِذِلِّكَ
حَفَظَهُ كِرَاماً، لَا يُسْقِطُونَ حَقًّا،

انداز اور کسی غلط چیز کو درج نہیں کرتے۔

یاد رکھو! کہ جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کیلئے فتنوں سے (پچ کر) نکنے کی راہ نکال دے گا اور اندھیار یوں سے اجا لے میں لے آئے گا اور اس کے حسب دخواہ نعمتوں میں اسے ہمیشہ رکھے گا اور اسے اپنے پاس ایسے گھر میں کہ جسے اس نے اپنے لئے منتخب کیا ہے عزت و بزرگی کی منزل میں لا اتا رے گا۔ اس گھر کا سایہ عرش، اس کی روشنی جمال قدرت (کی چھوٹ)، اس میں ملاقاتی ملائکہ اور فیض و ہم نشین انیاء و مرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اپنی جائے بازگشت کی طرف بڑھو اور زاد عمل فراہم کرنے میں موت پر سبقت کرو۔ اس لئے کہ وہ وقت قریب ہے کہ لوگوں کی امید یہ ٹوٹ جائیں، موت ان پر چھا جائے اور تو بے کار و ازہاد کیلئے بند ہو جائے۔ ابھی تو تم اس دور میں ہو کہ جس کی طرف پلنے کی تم سے قبل گزر جانے والے لوگ تمنا کرتے ہیں۔ تم اس دار دنیا میں کہ جو تمہارے رہنے کا گھر نہیں ہے مسافر راہ نور دہو۔ اس سے تمہیں کوچ کرنے کی خبر دی جا چکی ہے اور اس میں رہتے ہوئے تمہیں زاد کے مہیا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یاد رکھو! کہ اس نرم و نازک کھال میں آتش جہنم کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں (تو پھر) اپنی جانوں پر حرم کھاؤ، کیونکہ تم نے ان کو دنیا کی مصیبتوں میں آزمائ کر دیکھ لیا ہے۔ کیا تم نے اپنے میں سے کسی ایک کو دیکھا ہے کہ وہ (جہنم میں) کانٹا لگنے سے یا الکٹھو کر کھانے سے کہ جو اسے لہولہاں کر دے یا ایسی گرم ریت (کی تپش) سے کہ جو اسے جلا دے کس طرح بے چین ہو کر چیختا ہے۔ (ذرا سوچ تو) کہ اس وقت کیا حالت ہو گی کہ جب وہ جہنم کے دو آتشیں توں کے درمیان (دکھتے

وَ لَا يُشْتِنُونَ بِأَطْلَالًا .
وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يَتَّقِيَ اللَّهُ يَجْعَلُ لَهُ مَحْرَجًا ﴿١٠﴾ مِنَ الْفِتَنِ، وَ نُورًا مِنَ الظُّلْمِ، وَ يُخَلِّدُهُ فِيمَا اشْتَهِتْ نَفْسُهُ، وَ يُنْزِلُهُ مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ عِنْدَهُ، فِي دَارٍ أَصْطَنَعَهَا لِنَفْسِهِ، ظِلُّهَا عَرْشُهُ، وَ نُورُهَا بَهْجَتُهُ، وَ زُوَّارُهَا مَلَعْكَتُهُ، وَ رَفِقًا وَهَا رَسْلُهُ.

فَبَادِرُوا الْمَعَادَ، وَ سَابِقُوا الْأَجَالَ، فَإِنَّ النَّاسَ يُوْشِكُ أَنْ يَنْقَطِعَ بِهِمُ الْأَمْلُ، وَ يَرْهَقُهُمُ الْأَجَلُ، وَ يُسَدِّدُ عَنْهُمْ بَابُ التَّوْبَةِ، فَقَدْ أَصْبَحْتُمْ فِي مِثْلِ مَا سَئَلَ إِلَيْهِ الرَّجُعَةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَ أَنْتُمْ بَئْنُ سَبِيلٍ، عَلَى سَفَرٍ مِنْ دَارٍ لَيْسَ بِدَارٍ كُمْ، وَ قَدْ أَوْذَنْتُمْ مِنْهَا بِالْأَرْتَحَالِ، وَ أَمْرَتُمْ فِيهَا بِالرَّادِ.

وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ لِهَا الْجِلْدُ الرَّاقِبِ صَبُّ عَلَى النَّارِ، فَازْحَمُوا نُفُوسَكُمْ، فَإِنَّكُمْ قَدْ جَرَبْتُمُوهَا فِي مَصَائِبِ الدُّنْيَا. أَفَرَأَيْتُمْ جَزَعَ أَحَدِكُمْ مِنَ الشَّوَّكَةِ تُصِيبُهُ، وَ الْعُثُرةِ تُدْمِيْهُ، وَ الرَّمَضَاءِ تُحِرِّقُهُ؟ فَكَيْفَ إِذَا كَانَ بَيْنَ طَابَقَيْنِ مِنْ نَارِ،

ہوئے) پھر وہ کاپیلوشین اور شیطان کا ساتھی ہو گا۔ کیا تمہیں خبر ہے کہ جب مالک (پاسبان جہنم) آگ پر غصناک ہو گا تو وہ اس کے غصہ سے (بھڑک کر آپس میں ٹکرانے لگے گی اور) اس کے اجزا ایک دوسرے کو توڑنے پھوڑنے لگیں گے اور جب اسے جھٹکے گا تو اس کی جھٹکیوں سے (تملا کر) دوزخ کے دروازوں میں اچھلنے لگے گی۔

اے چیرہن سال! کہ جس پر بڑھا پا چھایا ہوا ہے، اس وقت تیری کیا حالت ہو گی؟ کہ جب آتشیں طوق گردن کی ہڈیوں میں پیوست ہو جائیں گے اور (ہاتھوں میں) ہتھکریاں گڑ جائیں گی، یہاں تک کہ وہ کلائیوں کا گوشت کھالیں گی۔

اے خدا کے بندو! اب جبکہ تم بیماریوں میں بیٹلا ہونے اور تنگی و ضيق میں پڑنے سے پہلے صحت و فراخی کے عالم میں صحیح و سالم ہو، اللہ کا خوف کھالو اور اپنی گردنوں کو قبل اس کے کہ وہ اس طرح گروی ہو جائیں کہ انہیں چھڑایا نہ جاسکے، چھڑانے کی کوشش کرو۔ اپنی آنکھوں کو بیدار اور شکمکوں کو لاغر بناؤ، (میدانِ سعی میں) اپنے قدموں کو کام میں لاو اور اپنے مال کو (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ اپنے جسموں کو اپنے نفسوں پر شمار کر دو اور ان سے بخل نہ برتو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ: ”اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔“ اور (پھر) فرمایا کہ: ”کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے، تو خدا کے اجر کو دگنا کر دے گا اور اس کیلئے عمدہ جزا ہے۔“

خدانے کسی کمزوری کی بنا پر تم سے مدد نہیں مانگی اور نہ بے مانگی کی وجہ سے تم سے قرض کا سوال کیا ہے۔ اس نے تم سے مدد چاہی ہے

ضَجِيْعَ حَجَرِ، وَ قَرِيْنَ شَيْطَانِ!
أَعْلَمْتُمْ أَنَّ مَالِكًا إِذَا غَضَبَ عَلَى
النَّارِ حَطَمَ بَعْضَهَا بَعْضًا لِّخَضَبِهِ،
وَ إِذَا زَجَرَهَا تَوَثَّبَتْ بَيْنَ أَبْوَابِهَا
جَزَعًا مِّنْ زَجَرِتِهِ!.

أَيُّهَا الْيَقِنُ الْكَبِيرُ! الَّذِي قَدْ لَهَّهُ
الْقَتَيْرُ، كَيْفَ أَنْتَ إِذَا التَّحَمَّتْ أَطْوَاقُ النَّارِ
بِعِظَامِ الْأَعْنَاقِ، وَ نَشَبَّتِ الْجَوَامِعُ حَتَّى
أَكْلَثْ لُحُومَ السَّوَاعِدِ.

فَاللَّهُ اللَّهُ مَعْشَرُ الْعِبَادِ! وَ أَنْتُمْ
سَالِمُونَ فِي الصِّحَّةِ قَبْلَ السُّقُمِ، وَ فِي
الْفُسْحَةِ قَبْلَ الضَّيْقِ، فَاسْعُوا فِي فَكَاكِ
رِقَابِكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُتَعْلَقَ رَهَائِنُهَا،
أَسْهِرُوا عَيْوَنَكُمْ، وَ أَضْمِرُوا بُطُونَكُمْ، وَ
اسْتَعْلِمُوا أَقْدَامَكُمْ، وَ أَنْفَقُوا أَمْوَالَكُمْ، وَ
خُذُوا مِنْ أَجْسَادِكُمْ وَ جُودُوا بِهَا عَلَى
أَنْفُسِكُمْ، وَ لَا تَبْخَلُوا بِهَا عَنْهَا، فَقَدْ قَالَ
اللَّهُ سُبْحَانَهُ: ﴿إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ
وَ يُيَسِّرُ أَقْدَامَكُمْ﴾، وَ قَالَ تَعَالَى: ﴿مَنْ
ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعِّفَهُ
لَهُ وَ لَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ﴾.

فَلَمْ يَسْتَنْصِرُكُمْ مِنْ ذُلِّ، وَ لَمْ
يَسْتَقْرِضُكُمْ مِنْ قُلِّ، اسْتَنْصَرَكُمْ وَ لَهُ

باؤ جو دیکھے اس کے پاس سارے آسمان و زمین کے لشکر ہیں اور وہ غلبہ اور حکمت والا ہے۔

اور تم سے قرض مانگا ہے، حالانکہ آسمان و زمین کے خزانے اس کے قبضہ میں ہیں اور وہ بے نیاز ولا تُقْ حمد و شکار ہے۔ اس نے تو یہ چاہا ہے کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں اعمال کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔

تم اپنے اعمال کو لے کر بڑھو، تاکہ اللہ کے ہمسایوں کے ساتھ اس کے گھر (جنت) میں رہو۔ وہ ایسے ہمسائے ہیں کہ اللہ نے جنہیں پیغمبروں کا رفیق بنایا ہے اور فرشتوں کو ان کی ملاقات کا حکم دیا ہے اور ان کے کانوں کو ہمیشہ کیلئے محفوظ رکھا ہے کہ آگ (کی اذیتوں) کی بہنک ان میں نہ پڑے اور ان کے جسموں کو بچائے رکھا ہے کہ وہ رنج اور تکان سے دوچار نہ ہوں۔ ”یہ خدا کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور خدا تو بڑے فضل و کرم والا ہے۔“ میں وہی کہہ رہا ہوں جو تم سن رہے ہو۔ میرے اور تمہارے نفشوں کیلئے اللہ ہی مددگار ہے اور وہی میرے لئے کافی اور اچھا ساز گار ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۸۲)

برج ان مسہر طالی نے کہ جو خوارج میں سے تھا (مشہور نفر) ”کا حکمَ إِلَّا لِلَّهِ“ (حکم کا اختیار صرف اللہ کو ہے) اس طرح بلند کیا کہ حضرتؐ نہیں لیں۔ چنانچہ آپؐ نے کہ ارشاد فرمایا:

خاموش! خدا تیرا برا کرے اے ٹوٹے ہوئے دانتوں والے! خدا کی قسم! جب حق ظاہر ہوا تو اس وقت تیری شخصیت ذلیل اور تیری آواز دبی ہوئی تھی اور جب باطل زور سے چیخا ہے تو بھی بکری کے سینگ کی طرح ابھر آیا ہے۔

--☆☆--

﴿جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۚ﴾ وَ هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۰﴾

وَ اسْتَقْرَرَضَكُمْ وَ لَهُ ﴿خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ﴾ وَ ﴿هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ﴾، وَ إِنَّمَا
أَرَادَ أَنْ يَبْلُوْكُمْ ﴿أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً﴾.

فَبَأِدْرُوا بِأَعْمَالِكُمْ تَكُونُوا مَعَ جِيدِانِ
اللَّهِ فِي دَارِهِ، رَافِقٌ بِهِمْ رُسُلُهُ، وَ آزَارَهُمْ
مَلَكِتَهُ، وَ أَكْرَمَ أَسْنَاعَهُمْ أَنْ تَسْمَعَ
حَسِيْسَ نَارٍ أَبَدًا، وَ صَانَ أَجْسَادَهُمْ أَنْ
تَلْقَى لُغُوبًا وَ تَصَبًا، ﴿ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
يُؤْتَيْهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ﴾، أَقُولُ مَا تَسْمَعُونَ، وَ اللَّهُ
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ نَفْسِي وَ أَنْفُسِكُمْ، وَ هُوَ
حَسِيْرٌ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۰﴾!

-----☆☆-----

(۱۸۲) وَ مِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

قَالَهُ لِلْبُرْجِ بْنِ مُسْهِرِ الطَّائِيِّ وَ قَدْ قَالَ
لَهُ بِحِينَتِ يَسْمَعُهُ: «لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ»، وَ
كَانَ مِنَ الْخَوَارِجِ: أُسْكُنْتَ قَبَّحَكَ اللَّهُ يَا آثُرَمُ! فَوَاللَّهِ! لَقَدْ
ظَهَرَ الْحَقُّ فَكُنْتَ فِيهِ ضَيْلًا شَخْصُكَ،
خَفِيًّا صَوْتُكَ، حَتَّى إِذَا نَعَرَ الْبَاطِلُ نَجَّمْتَ
نُجُومَ قَرْنِ الْمَاعِزِ.

-----☆☆-----